اعمال شب اول ماه رمضان

مومنین کے لئے خوشخبری

Whatsapp پر دینی معلومات جیسے کہ عقائد،

اخلاقیات، درس قرآن

فقہی مسائل، "خواتین کے مخصوص مسائل"

وظیفے، میمبرز کے فقہی سوالات، جو وہ الگ سے پوچھ سکتے

ہیں

کلمات امیر المومنینؑ از نہج البلاغہ، احادیث معصومینؑ

ہر مناسبت کے حوالہ سے اعمال

دعائیں اور دیگر دینی معلومات حاصل کرنے کے لئے قرآن و

عترت کے گروپ کو جوائن کریں۔

قرآن و عترت اکیڈمی کے گروپ میں شامل ہونے
کے لئے ان میں سے کسی ایک پر کلک کریں۔
تمام گروپ میں مشترکہ نشریات بھیجی جاتی ہیں اسلئے ایک
سے زائد گروپ میں شامل نہ ہوں تاکہ دوسری بھی شامل ہو
کر استفادہ کر سکیں۔

قرآن و عترت اکیڈمی کے دینی ویڈیوز Youtube پر دیکھنے

کے لئے ہمارے Youtube channel کو Subscribe کریں

اسلامی گرافکس کے لئے Instagram پر Follow کریں

اور ہماری Facebook Page کو Like کریں

اعمال شب اول ماہ رمضان

۱۔ماہ رمضان کی چاند رات میں اپنی بیوی سے مجامت کرے کہ یہ اس ماہ مبارک کی خصوصیت ہے ورنہ دیگر مہینوں کی پہلی رات میں جماع کرنا مکروہ ہے۔

۲۔ماہ رمضان کی شب اول میں غسل کرے کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جوشخص اس رات غسل کرے توآئندہ رمضان تک خارش وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

۳۔اس رات بہتی ہو ئی نہر میں غسل کرے اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے تاکہ آنے والے رمضان تک باطنی پاکیزگی کا حامل رہے۔

۴۔رمضان المبارک کی شب اول میں امام حسین -کی ضریح مقدس کی زیارت کرے تاکہ اس کے گناہ جھڑ جائیں اور اس کو اس سال میں عمرہ وحج کرنیو الے تما م افراد جتنا ثواب حاصل ہو۔

۵۔اس رات سے ہزار رکعت نماز کی ابتدائ کرے کہ جس کی ترکیب ان اعما ل کی قسم دوم کے آخر میں ذکر ہوئی ہے ۔

۶۔اس رات دورکعت نماز پڑھے کہ ہررکعت میں سورئہ حمد کے بعد سورئہ انعام کی تلاوت کرے اور سوال کرے کہ خدا کفایت کرے اس کے لئے اور جس سے ڈرتا ہو اس سے محفوظ رکھے

(10)**دعااَللّٰھُمَّ اِنَّ ھَذَاالشَّہْرَالْمُبَارَکَ** پڑھے کہ جو ماہ شعبان کی آخری شب کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۱۱)نماز مغرب کے بعد اپنے ہاتھ بلند کرکے وہ دعا پڑھے جو امام جواد - سے وارد ہے اور اقبال میں مذکور ہے اور وہ یہ ہے :

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ یَمْلِکُ التَّدْبِیرَوَھُوَعَلَی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیرٌ، یَا مَنْ یَعْلَمُ خائِنَةَ الْاَعْیُنِ

اے معبود! اے وہ جو نظام عالم کا مالک ہے اور وہی ہے جو ہرچیز پرقدرت رکھتا ہے اے وہ جو جانتا ہے آنکھوں کی خاینت کو سینوں

وَمَا تُخْفِی الصُّدُورُ وَتُجِنُّ الضَّمِیرُوَھُوَاللَّطِیفُ الْخَبِیرُاَللّٰھُمَّ اجْعَلْنا مِمَّنْ نَویٰ

میں چھپی ہوئی باتوں کواور باطن میں ٹھہری خواہشوں کو اور وہ باریک بینخبردار ہے اے معبود! ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو نیت

فَعَمِلَ، وَلاَ تَجْعَلْنا مِمَّنْ شَقِیَ فَکَسِلَ ، وَلاَ مِمَّنْ ھُوَعَلَی غَیْرِ عَمَلٍ یَتَّکِلُ اَللّٰھُمَّ

باندھتے، پھر عمل کرتے ہیں ہمیں بدبخت اور سست لوگوں میں سے نہ بنانہ ان میں سے جو بے عملی پر تکیہ کر کے بیٹھے رہتے ہیں اے معبود!

صَحِّحْ أَبْدانَنا مِنَ الْعِلَلِ، وَأَعِنّا عَلَی مَا افْتَرَضْتَ عَلَیْنا مِنَ الْعَمَلِ، حَتّی یَنْقَضِیَ

ہمارے بدنوں کو بیماریوں سے بچائے رکھ اور جو اعمال تو نے ہم پر واجب کیے ہیں ان کی ادائیگی میں ہماری مدد فرما یہاں تک کہ تیرا

عَنَّا شَهْرُکَ هذَا وَقَدْ أَدَّيْنا مَفْرُوضَکَ فِيهِ عَلَيْنا   اَللّٰهُمَّ أَعِنّا عَلَى صِيامِهِ، وَوَفِّقْنا

يہ مہینہ بیت جائے اور ہم نے اس ماہ میں تیرے واجبات ادا کر لیے ہوں جو ہم پر عائد تھے اے معبود! اس ماہ کے روزے رکھنے میں

لِقِيامِهِ، وَنَشِّطْنا فِيهِ لِلصَّلاةِ وَلاَ تَحْجُبْنا مِنَ الْقِرائَةِ وَسَهِّلْ لَنا فِيهِ إِيتاءَ الزَّكاةِ

مدد فرما نمازیں پڑھنے کی توفیق دے اور نماز میں ہمیں سرور دے ہمیں قرآن پڑھنے سے دور نہ رکھ اور اس ماہ میں زکوۃ دینا ہمارے لیے آسان قرار دے

اَللّٰهُمَّ لاَ تُسَلِّطْ عَلَيْنا وَصَباً وَلاَ تَعَباً وَلاَ سَقَماً وَلاَ عَطَباً   اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنا الاِفْطارَ

اے معبود! اس مہینے میں ہم پر تھکاوٹ، تنگی، بیماری اور بے ہمتی کو مسلط نہ ہونے دے اے معبود! اس ماہ میں ہمیں اپنے رزق حلال

مِنْ رِزْقِکَ الْحَلالِ   اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ لَنا فِيهِ مَا قَسَمْتَهُ مِنْ رِزْقِکَ، وَيَسِّرْ مَا قَدَّرْتَهُ مِنْ

سے افطاری نصیب فرما اے معبود! اس ماہ میں وہ رزق ہمیں آسانی سے دے جو تو نے مقرر کر رکھا ہے اور جو امر تو نے طے کیا ہے وہ

أَمْرِکَ، وَاجْعَلْهُ حَلالاً طَيِّباً نَقِيَّاً مِنَ الاْثامِ، خالِصاً مِنَ الاْصارِ وَالْاَجْرامِ

ہمارے لیے آسان بنا دے اور اس ماہ کو ہمارے لیے حلال، پاکیزہ اور پاک تر رکھ کہ اس میں ہم گناہوں، سزائوں اور جرموں سے بچے رہیں

اَللّٰهُمَّ لاَ تُطْعِمْنا إلاَّ طَيِّباً غَيْرَ خَبِيثٍ وَلاَ حَرامٍ، وَاجْعَلْ رِزْقَكَ لَنا حَلالاً

اے معبود! اس مہینے میں ہمیں وہی غذا دے جو پاک وپاکیزہ ہو جس میں حرام نہ ملا ہو اور ہمارے لیے اپنا حلال رزق قرار دے جس

لاَ يَشُوبُهُ دَنَسٌ وَلا أَسْقامٌ، يَا مَنْ عِلْمُهُ بِالسِّرِّ كَعِلْمِهِ بِالْإِعْلانِ،

میں بیماری وگندگی کاعنصر شامل نہ ہو اے وہ ذات جس کاعلم پوشیدہ چیزوں کے بارے میں ایسا ہی ہے جیسااشیائ کے بارے باتوں میں ہے

يَا مُتَفَضِّلاً عَلَى عِبادِهِ بِالْإِحْسانِ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

اے اپنے بندوں پر احسان میں اضافہ کرنے والے اے وہ کہ جو ہرچیزپر قدرت رکھتا ہے اور ہرچیز کے متعلق علم

خَبِيرٌ أَلْهِمْنا ذِكْرَكَ وَجَنِّبْنا عُسْرَكَ وَ أَنِلْنا يُسْرَكَ وَاهْدِنا لِلرَّشادِ

وخبر رکھتا ہے اپنے ذکر کی طرف ہماری رہنمائی فرما، ہمیں سختی سے بچائے رکھ اور آسانی سے ہمکنار کر دے ہمیں حق کی طرف لے چل

وَوَفِّقْنا لِلسَّدادِ وَاعْصِمْنا مِنَ الْبَلايا، وَصُنَّا مِنَ الْأَوْزارِ وَالْخَطايا، يَا مَنْ لاَ يَغْفِرُ

اور راستی کی توفیق دے ہمیں مصیبتوں سے محفوظ فرما اور ہم کو
خطائوں اور غلطیوں سے بچائے رکھ اے وہ جس کے سوا کوئی گناہوں کا

عَظِيمَ الذُّنُوبِ غَيْرُهُ وَلا يَكْشِفُ السُّوءَ إلاَّ هُوَيَا أَرْحَمَ الرّاحِمِينَ وَأَكْرَمَ الاكْرَمِينَ

بخشنے والا نہیں اور نہ کوئی برائی کو دور کرنے والا ہے اے سب سے زیادہ
رحم کرنے والے اور سب سے بڑھ کر عطاوبخشش کرنے والے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ، وَاجْعَلْ صِيامَنا مَقْبُولاً، وَبِالْبِرِّوَالتَّقْوى

حضرت محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌و‌آلہ‌وسلم پر اور ان کے اہلبیت علیہ‌السلام
پر رحمت فرما جو پاکیزہ تر ہیں ہمارے رمضان کے روزے قبول فرما اور ہمیں
نیکی وپرہیزگاری کی

مَوْصُولاً، وَكَذلِكَ فَاجْعَلْ سَعْيَنا مَشْكُوراً، وَقِيامَنا مَبْرُوراً، وَقُرْآنَنا مَرْفُوعاً،

منزل پرپہنچا اور اسی طرح ہماری کوششوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری
نماز وقیام کومنظور فرماہماری تلاوتِ قرآن کو اوپر لے جا

وَدُعائَنا مَسْمُوعاً، وَاهْدِنا لِلْحُسْنى، وَجَنِّبْنا الْعُسْرى، وَيَسِّرْنا لِلْيُسْرى، وَأَعْلِ

ہماری دعائیں قبول کر اور ہمیں نیکی کی طرف لے چل ہمیں سختیوں سے
بچا اور آسانیوں سے بہرہ ور فرما ہمارے

لَنَا الدَّرَجاتِ، وَضاعِفْ لَنَا الْحَسَناتِ، وَ اقْبَلْ مِنَّا الصَّوْمَ وَالصَّلاةَ، وَاسْمَعْ مِنَّا

درجے بلند کر دے اور ہماری نیکیوں میں اضافہ فرماہمارے روزوں اور نمازوں کو قبول فرما اور ہماری حاجتوں

الدَّعَواتِ وَاغْفِرْلَنَا الْخَطِيئاتِ وَتَجاوَزْ عَنَّا السَّيِّئاتِ وَاجْعَلْنا مِنَ الْعامِلِينَ

کو پورا فرما ہماری خطائیں معاف فرما اور ہمارے گناہوں کو بخش دے ہمیں عمل کرنے والوں اور کامیاب ہونے والوں

الْفَائِزِينَ وَلاَ تَجْعَلْنا مِنَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ، حَتَّى يَنْقَضِيَ شَهْرُ

میں قرار دے اور ہمیں ان میں قرار نہ دے جن پر غضب ہوا نہ ان میں جو گمراہی میں پڑگئے یہاں تک کہ ہمارا یہ رمضان

رَمَضانَ عَنَّا وَقَدْ قَبِلْتَ فِيهِ صِيامَنا وَقِيامَنا، وَزَكَّيْتَ فِيهِ أَعْمالَنا، وَغَفَرْتَ فِيهِ

گزر جائے جب کہ تو نے ہمارے روزے اور ہماری نمازیں قبول کر لی ہوں اس میں ہمارے اعمال خالص کیے ہوں

ذُ نُوبَنا، وَأَجْزَلْتَ فِيهِ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ نَصِيبَنا، فَ إِنَّكَ الْإِلهُ الْمُجِيبُ، وَالرَّبُّ الْقَرِيبُ،

ہمارے گناہ بخش دیے ہوں اور اس ماہ میں ہمیں نیکیوں کا بڑا حصہ دیا ہو
بے شک تو معبود ہے قبول کرنے والا اور تو رب ہے

وَأَ نْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ

جو نزدیک ہے اور تو نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔

(12)یہ دعا پڑھے جو امام جعفر صادق -سے کتاب اقبال میں منقول ہے :

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضانَ، مُنَزِّلَ الْقُرْآنِ، هذَا شَهْرُ رَمَضانَ الَّذِى أَنْزَلْتَ فِيهِ

اے معبود: اے ماہ رمضان کے پروردگار اے قرآن کے اتارنے والے یہ ماہ رمضان ہے کہ جس میں تو نے قرآن کریم

الْقُرْآنَ وَأَ نْزَلْتَ فِيهِ آياتٍ بَيِّناتٍ مِنَ الْهُدى وَالْفُرْقانِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنا صِيامَهُ، وَأَعِنَّا

کو نازل کیا اور اس میں ہدایت کی روشن نشانیاں نازل کیں اور یہ حق وباطل کا فرق ہے اے معبود! ہمیں اسکے روزے نصیب کر اور اس میں

عَلَى قِيامِهِ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْهُ لَنا، وَسَلِّمْنا فِيهِ، وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِى يُسْرٍ مِنْكَ

عبادت کرنے کی توفیق دے اے معبود! ہمیں پورا مہینہ نصیب کر اور اس میں سلامتی عطا فرما اسے ہم سے اپنی دی ہوئی آسانی اور

وَمُعافاةٍ، وَاجْعَلْ فِيما تَقْضِى وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ وَفِيما تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ

عافیت کے ساتھ قبول کر اور جن یقینی کاموں میں تیری بست وکشاد طے کی جاتی ہے اور جن پر حکمت معاملوں کے فیصلے تو

الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لاَ يُرَدُّ وَلاَ يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ

شب قدر میں کرتا ہے اور وہ ایسے فیصلے ہیں کہ جن میں کوئی ردوبدل نہیں ہوتا ان کے ضمن میں مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کے ان

حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ

حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج قبول ہے، ان کی کوشش پسندیدہ، ان کے گناہ بخشے ہوئے اور ان کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں

عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيما تَقْضِي وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ لِي فِي عُمْرِي، وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ

اور جن معاملوں کی تو بست وکشاد کرتا ہے ان مین میری عمر طویل کر دے اور میرے لیے رزق حلال میں

مِنَ الرِّزْقِ الْحَلالِ

کشادگی وفراخی قرار دے۔

(۳۱)صیحفه کامله کی چوالیسویں دعا پڑھے:

(۴۱)وہ دعا پڑھے جو سید نے اقبال میں نقل فرمائی ہے اور وہ بہت طویل ہے اس کا پہلا جملہ یہ ہے:

اَللَّهُمَّ اِنَّ هَذَا شَهْرُرَمَضَانَ

اے معبود! بیشک یہ رمضان کا مہینہ ہے

(۵۱)روایت ہے کہ جب ماہ رمضان کا آغاز ہوتا تو حضور اسکی شب اول میں یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنَّهُ قَدْ دَخَلَ شَهْرُرَمَضانَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِرَمَضانَ الَّذِی أَنْزَلْتَ فِیهِ الْقُرْآنَ

اے معبود! یقیناً رمضان کا مہینہ آگیا ہے اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار جس میں تو نے قرآن کریم نازل کیا

وَجَعَلْتَهُ بَیِّناتٍ مِنَ الْهُدی وَالْفُرْقانِ اَللّٰهُمَّ فَبارِکْ لَنا فِی شَهْرِ رَمَضانَ وَأَعِنَّا عَلَی

اور تو نے اس کوہدایت کی نشانیاں اور حق وباطل میں فرق کرنیوالا بنایا اے معبود! پس ماہ رمضان میں ہم پر برکت ناز ل فرما اور اس

صِیامِهِ وَصَلَو اتِهِ، وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا

میں روزوں، نمازوں کے لیے ہماری مد د کر اور انہیں ہم سے قبول فرما

(۶۱)یہ روایت بھی ہوئی ہے کہ حضرت رسول اللہ ماہ رمضان کی پہلی رات میں یہ دعا پڑھتے تھے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی أَکْرَمَنا بِکَ أَیُّهَا الشَّهْرُ الْمُبارَکُ اَللّٰهُمَّ فَقَوِّنا عَلَی صِیامِنا وَقِیامِنا

حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے تیرے ذریعے سے ہمیں عزت دی اے برکت والے مہینے اے معبود! پس ہمیں قوت دے روزوں اور نمازوں کیلئے

وَثَبِّتْ أَقْدامَنا وَ انْصُرْنا عَلَى الْقَوْمِ الْكافِرِينَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْواحِدُ فَلا وَلَدَ لَكَ وَ أَنْتَ

اور ہمارے قدم جما دے اور کافر گروہ کے مقابل ہماری نصرت فرما اے معبود! تویکتا ہے پس تیرا کوئی بیٹا نہیں ہے اور تو

الصَّمَدُ فَلا شِبْهَ لَكَ وَ أَنْتَ الْعَزِيزُ فَلا يُعِزُّكَ شَيْءٌ وَ أَنْتَ الْغَنِيُّ وَ أَنَا الْفَقِيرُ وَ أَنْتَ

بے نیاز ہے پس تیری کوئی مثال نہیں تو صاحب عزت ہے پس کوئی چیز تجھے عزت نہیں دیتی اور تو مالکِ ثروت ہے اور میں محتاج

الْمَوْلى وَ أَنَا الْعَبْدُ وَ أَنْتَ الْغَفُورُ وَ أَنَا الْمُذْنِبُ وَ أَنْتَ الرَّحِيمُ وَ أَنَا الْمُخْطِئُ وَ أَنْتَ

ہوں تو آقا ہے اور میں غلام ہوں تو بخشنے والا ہے اور میں گناہگار ہوں تو رحم والا ہے اور میں خطا کار ہوں تو

الْخالِقُ وَ أَنَا الْمَخْلُوقُ وَ أَنْتَ الْحَيُّ وَ أَنَا الْمَيِّتُ أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي

خلق کرنے والا ہے اور میں مخلوق ہوں اور تو زندہ ہے اور میں مردہ ہوں بواسطه تیری رحمت کے سوالی ہوں که مجھے بخش دے مجھ پر

وَتَرْحَمَنِي وَتَتَجاوَزَ عَنِّي إِنَّكَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

رحم فرما اور مجھ سے درگزر کر بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(۷۱)اس کتاب کے باب اول میں ذکر ہو چکا ہے کہ رمضان کی پہلی رات میں دعائے جوشن کبیر کا پڑھنا مستحب ہے:

(۸۱)دعائے حج پڑھے کہ جو اس مہینے کے مشترکہ اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۹۱)جب ماہ رمضان آئے تو اس مہینے میں بہت زیادہ قرآن کی تلاوت کرے اور روایت ہے کہ امام جعفر صادق -تلاوت شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰہُمَّ إِنِّی أَشْہَدُ أَنَّ ھذَا کِتابُکَ الْمُنْزَلُ مِنْ عِنْدِکَ عَلَی رَسُولِکَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللہ

اے معبود! میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ تیری کتاب (قرآن)ہے جو تیری جانب سے نازل ہوئی ہے تیرے آخری رسول محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌و‌آلہ‌وسلم بن عبداللہ

صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہِ وَکَلامُکَ النَّاطِقُ عَلَی لِسانِ نَبِیِّکَ جَعَلْتَہُ ھادِیاً مِنْکَ إِلی

پر اور یہ تیرا کلام ہے جو تیرے نبی صلی‌اللہ‌علیہ‌و‌آلہ‌وسلم کی زبان سے ظاہر ہوا ہے جسے تو نے اپنی طرف سے اپنی مخلوق کا ہادی

خَلْقِکَ وَحَبْلاً مُتَّصِلاً فِیما بَیْنَکَ وَبَیْنَ عِبادِکَ اَللّٰہُمَّ إِنِّی نَشَرْتُ عَہْدَکَ وَکِتابَکَ

بنایا ہے اور یہ وہ رسی ہے جو تیرے بندوں کی درمیان تنی ہوئی ہے اے معبود ! بے شک میں نے تیرے حکم نامے اور تیری کتاب کو کھولا ہے

اَللّٰھُمَّ فَاجْعَلْ نَظَرِی فِیهِ عِبادَةً، وَقِراٴتِی فِیهِ فِکْراً، وَفِکْرِی فِیهِ اعْتِباراً وَاجْعَلْنِی

اے معبود! پس اس پر میرے نظر کرنے کو عبادت اور میری تلاوت کو اس پر غور اور میرے اس غور کو نصیحت قرار دے اور مجھے ان

مِمَّنْ اتَّعَظَ بِبَیانِ مَواعِظِکَ فِیهِ، وَاجْتَنَبَ مَعاصِیَکَ، وَلاَ تَطْبَعْ عِنْدَ قِراٴتِی عَلَی

لوگوں میں رکھ جو اس میں تیرے بیان سے نصیحت پکڑتے ہیں اور تیری نافرمانیوں سے درکنار رہتے ہیں اور اسکی تلاوت کے وقت

سَمْعِی، وَلاَ تَجْعَلْ عَلَی بَصَرِی غِشاوَةً، وَلاَ تَجْعَلْ قِراٴتِی قِراٴةً لاَ تَدَبُّرَ فِیها

میرے کان بند نہ کر میری آنکھوں پر پردہ نہ ڈال اور میری تلاوت کو ایسی تلاوت نہ بنا جس میں غور وفکر نہ ہو

بَلِ اجْعَلْنِی أَتَدَ بَّرُ آیاتِهِ وَأَحْکامَهُ آخِذاً بِشَرائِعِ دِینِکَ وَلاَ تَجْعَلْ نَظَرِی فِیهِ غَفْلَةً

بلکہ مجھے ایسا بنادے کہ میں اسکی آیتوناور احکام پر غور کروں اور تیرے دین کے اصول معلوم کروں اور اس پر میری نظر کو بے توجہی

وَلاَ قِراٴتِی هَذَراً، إنَّکَ أَ نْتَ الرَّؤُوفُ الرَّحِیمُ

اورمیری تلاوت کو بے فائدہ نہ بنا بے شک تو بہت مہربان، بڑے رحم والا ہے۔

نیز آنحضرت صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم تلاوت کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّی قَدْ قَرَأْتُ مَا قَضَیْتَ مِنْ کِتابِکَ الَّذِی أَ نْزَلْتَهُ عَلَی نَبِیِّکَ الصَّادِقِ صَلَّی

اے معبود میں نے تیری کتاب میں سے اتنا پڑھا جتنا تو نے چاہا کہ جسے تو نے نازل فرمایا اپنے سچے نبی پر،

الله عَلَیْهِ وَآلِهِ فَلَکَ الْحَمْدُ رَبَّنا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی مِمَّنْ یُحِلُّ حَلالَهُ وَیُحَرِّمُ حَرامَهُ

پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے ہمارے رب اے معبود! مجھے ان لوگوں میں رکھ جنہوں نے قرآن کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام گردانا

وَیُؤْمِنُ بِمُحْکَمِهِ وَمُتَشابِهِهِ وَاجْعَلْهُ لِی أُنْساً فِی قَبْرِی وَ أُنْساً فِی حَشْرِی

اور اس کی مستقل اور ذومعنی آیتوں پر ایمان لائے اور قرآن کو میری قبر کا ہمدم اور میرے حشر کاساتھی بنا دے اور مجھے

وَاجْعَلْنِی مِمَّنْ تُرَقِّیهِ بِکُلِّ آیَةٍ قَرَأَها دَرَجَةً فِی أَعْلَی عِلِّیِّینَ، آمِینَ رَبَّ الْعالَمِینَ

ان لوگوں میں رکھ کہ جو ہر آیت کے پڑھنے سے ایک ایک درجہ بلند ہوتے جاتے ہیں بلندتر جنت میں ایساہو اے جہانوں کے رب